



سوال

(126) حالتِ روزہ میں بھول کر کچھ کھالینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس شخص نے روزہ کی حالت میں بھول کر کچھ کھاپنی لیا اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شخص پر کچھ نہیں، اور اس کا روزہ صحیح ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَاْنَا ۚ ۲۸۶ ... سورة البقرة

”اے ہمارے رب! ہم اگر بھول گئے یا غلطی کر بیٹھے تو ہماری گرفت نہ فرما۔“

اس آیت کی تفسیر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث ہے کہ بندے کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”میں نے تمہاری بات قبول کر لی۔“

نیز ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے روزے کی حالت میں بھول کر کھاپنی لیا، وہ اپنا روزہ پورا کر لے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔“ (متفق علیہ)

اسی طرح اگر کسی نے روزہ کی حالت میں بھول کر بیوی سے جماع کر لی تو مذکورہ بالا آیت کریمہ اور حدیث شریف کی روشنی میں علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق اس کا روزہ صحیح ہے، نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے:

”جس نے رمضان میں بھول کر روزہ توڑ دیا تو اس پر نہ قضا ہے نہ کفارہ۔“

اس حدیث کی امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے تخریج کی ہے اور صحیح قرار دیا ہے۔



اس حدیث کے الفاظ جماع اور دیگر مفطرات کو شامل ہیں، اگر روزہ دار نے بھول کر ایسا کیا ہو، اور یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کا فضل و احسان ہے۔

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 207

محدث فتویٰ